سوال

(491)اونٹ کیسے نحر کیا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

قرآن وحدیث کی روشنی میں اونٹ ذبح کرنے کا کیا طریقہ ہے تفصیل سے بیان کریں، ہمارے ہاں اس کے متعلق کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اونٹ کوذبح نہیں کیا جاتا بلکہ اسے نحر کیا جاتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس کا اگلا بایاں پاؤں باندھ کر اسے تین ٹانگوں پر کھڑا کردیا جائے پھر کوئی تیز دھار آلہ مثلاًچھری، چاقو، نیزہ یا برچھی اس کی گردن میں ماردی جائے، جب خون بہنے کے بعد وہ ایک طرف گرجائے تو اس کی کھال اتار کر گوشت بنا لیا جائے،چھری مارتے وقت ذبح کرنے کی دعا پڑھ لی جائے۔ نحر کرنے کے بعد اس کی گردن پر دوبارہ چھری چلانے کی ضرورت نہیں ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جس نے اونٹ کوذبح کرنے کی غرض سے بٹھا رکھا تھا، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ’’اس کا گھٹنا باندھ کر اسے کھڑا کرو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔‘‘[1]

اس طرح حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اونٹ کی بائیں ٹانگ باندھ کر اسے نحر کرتے تھے اور وہ اپنی باقی ٹانگوں پر کھڑا ہوتا تھا۔[2]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں وضاحت ہے کہ آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر تریسٹھ اونٹ نحر کیے۔ آپ ان کی گردنوں میں اپنے ہاتھ سے چھوٹا نیزہ مارتے تھے۔[3]اس کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا [4]

’’ہم نے تمہارے لیے اونٹوں کو اللہ کی نشانیاں بنا دیا ہے، ان میں تمہارے لیے خیر و برکت ہے، انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو پھر جب ان کے پہلو زمین پر لگ جائیں تو اسے کھاؤ۔‘‘

اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ اونٹ کو کھڑے کھڑے نحر کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الحج : ۱۶۱۳۔

[2] ابوداود، المناسک : ۱۶۶۷۔

[3] صحیح مسلم، الحج : ۱۲۱۸۔

[4] الحج : ۱۲۱۸۔ 4/۲۲۴ الحج : ۳۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد : 3، صفحہ نمبر : 409

محدث فتویٰ